قال سیّد الشّہدآء ابوعبد اللہ الحسین علیہ السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّۃِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر ـ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نام کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)
راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی - جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2
اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

مکہ میں نزول اجلال

۲۸ رجب اتوار کو چلا ہوا کاروان شہادت ۳/ شعبان جمعہ کی شب کو مکہ معظّمہ میں پہنچا اور امام علیہ السلام سورہ قصص کی ۲۲ ویں آیت کی تلاوت کرتے ہوئے شہر میں داخل ہوئے جو موسیٰؑ کے بارے میں ہے۔

وَلَمَّاتَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسىٰ رَبِّيٓ اَن يَّهْدِيَنِي سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۞

یعنی جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا تو کہا: امید ہے میرا پروردگار مجھے سیدھے راستے کی ہدایت فرمائے گا۔

امام علیہ السلام نے مکہ میں قصد اقامت فرمایا، اور لوگ آپ کی خدمت میں پہنچنے لگے، اور جو لوگ عمرہ کرنے کیلئے مکہ معظّمہ میں آتے تھے وہ بھی آپ کی خدمت میں شرفیاب ہونے لگے، اور عبداللہ بن زبیر آپ سے پہلے مکہ میں پہنچ چکے تھے جو نماز وطواف میں سرگرم تھے وہ بھی روزانہ یا ایک دن چھوڑ کر آپ علیہ السلام کے پاس ملاقات کیلئے آنے لگے، البتہ اس دوران میں عبداللہ کے اندر اضطرابی کیفیت پیدا ہو چکی تھی، کیونکہ انہیں اچھی طرح معلوم تھا کہ جب تک امام حسین علیہ السلام مکہ معظّمہ میں تشریف فرما ہیں اسوقت تک اہل حجاز اس کی بیعت نہیں کریں گے، اس لئے کہ ایک تو امام علیہ السلام کی اجتماعی اور معاشرتی حیثیت بھی سب سے بالاتر تھی اور دوسرے یہ کہ بیشتر لوگ امام علیہ السلام کی ہی کی بیعت کو کسی دوسرے شخص پر ترجیح دیتے تھے۔ (ارشاد شیخ مفید ص ۲۲)

قبر خدیجۃ الکبریٰؑ کی زیارت:

حضرت امام حسین علیہ السلام جب مکہ تشریف لائے تو اپنی جدہ محترمہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؑ کی قبر کی زیارت کو تشریف لے گئے اور وہیں نماز پڑھی اور اپنے اللہ سے مناجات کی۔ (مقتل الحسین مقرم ص ۱۴۰)

اسی دوران میں امیر شام کی ہلاکت کی خبر آہستہ آہستہ عام ہونے لگی اور کوفہ والوں کو بھی معلوم ہوگئی، ساتھ ہی انہیں یہ بھی معلوم ہوگیا کہ یزید تخت نشین خلافت ہوگیا ہے مگر حضرت امام حسین علیہ السلام نے اس کی خلافت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے اور ابن زبیر بھی انکاری ہے اور اس وقت دونوں مکہ معظّمہ پہنچ چکے ہیں، لہٰذا مومنین جناب سُلیمان بن صرد خزاعی کے گھر میں اکٹھے ہوئے، سلیمان نے اپنے گھر آنے والوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا: